(اردو) Urdu

پانچواں حکم، جاؤ اور تمام قوموں کو شاگرد بناؤ۔

پانچواں حکم، جاؤاور تمام قوموں کو شاگرد بناؤ۔

خداوند عیسیٰ المسیح پر ایمان رکھنے والے ہر ایک شخص کی ذمہ داری ہے کہ وہ دوسروں کو خوشخبری سنائیں تاکہ وہ بھی شاگرد بن سکیں۔ جب خداوند عیسیٰ المسیح نے ہمارے گناہوں کے لیے صلیب پر اپنی جان قربان کی، اور پھر انہیں دفن کیا گیا اور تیسرے دن وہ زندہ ہوئے، تو انہوں نے اپنے شاگردوں کو حکم دیا:

''اس لیے جاؤ، تمام قوموں کو شاگرد بنا کر انہیں باپ، فرزند اور روح القدس کے نام سے بپتسمہ دو۔'' (متی 28:19)

اس حکم کا مطلب ہے کہ خداوند عیسیٰ المسیح دنیا کے ہر ملک، ہر برادری اور ہر قوم کے لوگوں سے محبت کرتے ہیں، اور چاہتے ہیں کہ ہر انسان ان کا شاگرد بنے۔ اب جب آپ خداوند عیسیٰ المسیح پر ایمان لا چکے ہیں، تو وہ آپ کو بھی استعمال کرنا چاہتے ہیں، تاکہ آپ بھی دوسروں کو ان کا شاگرد بنا سکیں۔

سبق شروع کرنے سے پہلے میں آپ سے ایک سوال پوچھنا چاہتا ہوں۔ آپ کو کیا لگتا ہے کہ خدا کن لوگوں کو استعمال کرنا چاہتا ہے، تاکہ وہ دوسروں کی مدد کریں کہ کیسے وہ حضرت عیسیٰ المسیح کا راستہ اپنائیں؟

اگر آپ سمجھتے ہیں کہ خدا صرف بہت پڑھے لکھے، یا بہت نیک لوگوں کو ہی استعمال کرے گا، تو آج کا سبق آپ کو حیران کر دے گا۔ کیونکہ خدا عام اور سادہ لوگوں کو بھی بڑے کاموں کے لیے استعمال کرتا ہے۔

آج کا سبق لمبا ہے، اس لیے ہم اسے حصوں میں سمجھیں گے۔

سبق شروع کرنے سے پہلے، ہمیں بنی اسرائیل کے بارے میں جاننا چاہیے۔ اسرائیل حضرت یعقوب علیہ السلام کا ایک نام تھا۔ اس لیے بنی اسرائیل وہی قوم تھی جو حضرت یعقوب علیہ السلام کی اولاد سے آئی۔ یہ لوگ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی تعلیمات اور تورات شریف کو مانتے تھے۔ خداوند عیسیٰ المسیح کے زمانے میں بنی اسرائیل والوں کو اکثر ''یہودی'' کہا جاتا تھا۔ ''یہودی'' نام حضرت یعقوب علیہ السلام کے بیٹے یہوداہ سے آیا ہے۔

آج کا سبق ہم یوحنا کی انجیل 4 باب آیات 5 تا 30 اور پھر 39 تا 42 تک سے پڑھیں گے۔ اس وقت خداوند عیسیٰ المسیح سامریہ کے علاقے میں تھے۔

عیسیٰ سامریہ سے گزر رہے تھے۔ چلتے چلتے وہ ایک شہر کے پاس پہنچے جس کا نام سوخار تھا۔ یہ اس زمین کے قریب تھا جو یعقوب نے اپنے بیٹے یوسف کو دی تھی۔ وہاں یعقوب کا کنواں تھا۔ عیسیٰ سفر سے تھک گئے تھے، اس لیے وہ کنویں پر بیٹھ گئے۔ دوپہر کے تقریباً بارہ بج گئے تھے۔

ایک سامری عورت پانی بھرنے آئی۔ عیسیٰ نے اس سے کہا، ''مجھے ذرا پانی پلا۔'' اس کے شاگرد کھانا خریدنے کے لیے شہر گئے ہوئے تھے۔

سامری عورت نے تعجب کیا، کیونکہ یہودی سامریوں کے ساتھ تعلق رکھنے سے انکار کرتے ہیں۔ اس نے کہا، ''آپ تو یہودی ہیں، اور میں سامری عورت ہوں۔ آپ کس طرح مجھ سے پانی پلانے کی درخواست کر سکتے ہیں؟''

ہمارے خداوند عیسیٰ المسیح اپنی خدمت کے دور میں ہر وقت سفر کرتے رہتے تھے اور خدا کا کلام لوگوں تک پہنچاتے تھے۔ اس زمانے میں دو قومیں آپس میں ناراض اور ایک دوسرے سے الگ تھلگ رہتی تھیں — بنی اسرائیل اور سامریوں کی قوم۔

www.taleemulkalam.org

ان دونوں قوموں کی زبان، پہناوا، کھانا پینا، اور مذہب الگ الگ تھے۔ یہی وجہ تھی کہ زیادہ تر یہودی اور سامری لوگ آپس میں بات بھی نہیں کرتے تھے۔ لیکن خداوند عیسیٰ المسیح سب انسانوں سے محبت کرتے تھے۔ اسی لیے، بنی اسرائیل سے ہونے کے باوجود بھی، وہ سامریوں کے پاس بھی خوشی خوشی گئے۔

آپ کو یہ بات اچھی طرح معلوم ہونی چاہیے کہ خداوند عیسیٰ المسیح کی خدمت صرف ایک قوم یا ایک ملک کے لیے نہیں تھی۔ ان کی خدمت پوری دنیا کے لوگوں کے لیے تھی—ہر زبان، ہر قوم اور ہر علاقے کے لیے۔

عیسیٰ نے جواب دیا، ''اگر تو اس بخشش سے واقف ہوتی جو اللہ تجھ کو دینا چاہتا ہے اور تو اسے جانتی جو تجھ سے پانی مانگ رہا ہے تو تو اس سے مانگتی اور وہ تجھے زندگی کا پانی دیتا۔''

خاتون نے کہا، ''خداوند، آپ کے پاس تو بالٹی نہیں ہے اور یہ کنواں گہرا ہے۔ آپ کو زندگی کا یہ پانی کہاں سے ملا؟ کیا آپ ہمارے باپ یعقوب سے بڑے ہیں جس نے ہمیں یہ کنواں دیا اور جو خود بھی اپنے بیٹوں اور ریوڑوں سمیت اس کے پانی سے لطف اندوز ہوا؟''

عیسیٰ نے جواب دیا، ''جو بھی اس پانی میں سے پیئے اسے دوبارہ پیاس لگے گی۔ لیکن جسے میں پانی پلا دوں اسے بعد میں کبھی بھی پیاس نہیں لگے گی۔ بلکہ جو پانی میں اسے دوں گا وہ اس میں ایک چشمہ بن جائے گا جس سے پانی پھوٹ کر ابدی زندگی مہیا کرے گا۔''

خداوند عیسیٰ المسیح نے گفتگو کو فوراً روحانی باتوں کی طرف موڑ دیا۔ انہوں نے اس عورت سے کہا کہ وہ اسے ''زندگی کا پانی'' دے سکتے ہیں۔ انہوں نے فرمایا کہ جو بھی اس زندگی کے پانی کو پیئے گا، اسے پھر کبھی پیاس نہیں لگے گی، بلکہ اس کے اندر ایک ایسا سوتا یعنی چشمہ پھوٹ پڑے گا جو اسے ہمیشہ کی زندگی یعنی ابدی زندگی دیتا رہے گا۔

بے شک، خداوند عیسیٰ المسیح نے یہاں ایک مثال کا استعمال کیا تھا تا کہ نجات کی حقیقت کو سمجھایا جائے۔ ان کا مطلب یہ تھا کہ جو بھی ان کے پاس آئے گا، وہ اسے روح القدس اور ابدی زندگی عطا کریں گے۔

لیکن وہ عورت عیسیٰ المسیح کی ان روحانی باتوں کو نہ سمجھ سکی۔ اسے یہ باتیں صرف ظاہری طور پر پانی کی باتیں لگیں، جبکہ اصل میں عیسیٰ المسیح اس کے دل کی پیاس اور روح کی ضرورت کی بات کر رہے تھے۔

عورت نے ان سے کہا، ''خداوند، مجھے یہ پانی پلا دیں۔ پھر مجھے کبھی بھی پیاس نہیں لگے گی اور مجھے بار بار یہاں آ کر پانی بھرنا نہیں پڑے گا۔''

عیسیٰ نے کہا، ''جا، اپنے خاوند کو بلا لا۔''

عورت نے جواب دیا، ''میرا کوئی خاوند نہیں ہے۔'' عیسیٰ نے کہا، ''تو نے صحیح کہا کہ میرا کوئی خاوند نہیں ہے، کیونکہ تیری شادی پانچ مردوں سے ہو چکی ہے اور جس آدمی کے ساتھ تو اب رہ رہی ہے وہ تیرا شوہر نہیں ہے۔ تیری بات بالکل درست ہے۔''

عورت نے کہا، ''خداوند، میں دیکھتی ہوں کہ آپ نبی ہیں۔ ہمارے باپ دادا تو اسی پہاڑ پر عبادت کرتے تھے جبکہ آپ یہودی لوگ اصرار کرتے ہیں کہ یروشلم وہ مرکز ہے جہاں ہمیں عبادت کرنی ہے۔''

اس عورت نے خداوند عیسیٰ المسیح سے کہا کہ وہ اسے یہ ''زندگی کا پانی'' عطا کر دیں۔ مگر وہ ابھی بھی ان باتوں کا روحانی مطلب نہیں سمجھ پا رہی تھی۔ زندگی کا پانی حاصل کرنے سے پہلے، اس کے گناہ کو ظاہر کرنا اور اس کا حل کرنا ضروری تھا۔

www.taleemulkalam.org

اس لیے خداوند عیسیٰ المسیح نے اس سے کہا کہ اپنے شوہر کو بلا لاؤ۔ اس طرح انہوں نے اس کے زنا کے گناہ کو سامنے لا دیا۔ پھر انہوں نے اسے بتا دیا کہ انہیں پہلے سے معلوم تھا کہ اس کا ماضی گناہ سے بھرا ہے، اور اس کا کوئی شوہر نہیں ہے۔ اس عورت کے لیے یہ بات بہت حیران کر دینے والی رہی ہو گی کہ خداوند عیسیٰ المسیح اس کے گناہ جانتے ہوئے بھی اس سے بات کر رہے تھے۔ پھر بھی انہوں نے اس کی توہین نہیں کی، بلکہ پیار اور رحمت سے اس سے بات کی۔ یہ باتیں سن کر اس عورت کو سمجھ آ گیا کہ خداوند عیسیٰ المسیح ایک نبی ہیں۔

فوراً اس نے پوچھا کہ انسان خدا کے قریب کیسے ہو سکتا ہے؟ وہ یہ سوچ رہی تھی کہ کیا اسے سامریوں کے طریقے سے عبادت کرنی چاہیے یا بنی اسرائیل کے طریقے سے۔

اس کے جواب میں خداوند عیسیٰ المسیح نے اسے یہ حقیقت بتائی:

''وہ وقت آ رہا ہے بلکہ پہنچ چکا ہے جب حقیقی پرستار روح اور سچائی سے باپ کی پرستش کریں گے، کیونکہ باپ ایسے ہی پرستار چاہتا ہے۔ اللہ روح ہے، اس لیے لازم ہے کہ اس کے پرستار روح اور سچائی سے اس کی پرستش کریں۔''

عورت نے ان سے کہا، ''مجھے معلوم ہے کہ مسیح یعنی مسح کیا ہوا شخص آ رہا ہے۔ جب وہ آئے گا تو ہمیں سب کچھ بتا دے گا۔''

اس پر عیسیٰ نے اسے بتایا، ''میں ہی مسیح ہوں جو تیرے ساتھ بات کر رہا ہوں۔''

یہ گنہگار عورت خدا کی عبادت کے طریقوں کے بارے میں بہت سے سوال رکھتی تھی۔ وہ مسیح کے آنے کا انتظار کر رہی تھی تا کہ وہ آ کر ان باتوں کو صاف صاف سمجھائے۔ اسی لیے خداوند عیسیٰ المسیح نے اسے اپنا راز بتا دیا کہ وہی مسیح ہیں — وہی جس کا لوگ صدیوں سے انتظار کر رہے تھے۔

یہ بات کہ خداوند عیسیٰ المسیح نے اپنی اصلی پہچان ایک گنہگار عورت پر ظاہر کی، اس بات کا ثبوت ہے کہ انہیں معلوم تھا کہ یہ عورت ان کے پیچھے چلنے کے لیے تیار ہے۔ اس ملاقات کے بعد ہم دیکھتے ہیں کہ خدا نے اسی عورت کو استعمال کیا تا کہ وہ دوسروں تک خداوند عیسیٰ المسیح کا پیغام پہنچائے۔ اس نے پورے شہر میں جا کر بتایا: ''مجھے ایک ایسا شخص ملا ہے جس نے میرے دل کی ساری باتیں بتا دیں — کیا وہ مسیح نہیں ہو سکتا؟''

خداوند عیسیٰ المسیح ہمیشہ ان لوگوں پر بہت رحمت اور مہربانی کرتے تھے جو گناہ چھوڑ کر توبہ کرنے اور ان کے پیچھے چلنے کے لیے تیار ہوتے تھے۔

اسی لمحے شاگرد پہنچ گئے۔ انہوں نے جب دیکھا کہ عیسیٰ ایک عورت سے بات کر رہے ہیں تو تعجب کیا، لیکن کسی نے پوچھنے کی جرأت نہ کی کہ ''آپ کیا چاہتے ہیں؟'' یا ''آپ اس عورت سے کیوں باتیں کر رہے ہیں؟''

عورت اپنا گھڑا چھوڑ کر شہر میں چلی گئی اور وہاں لوگوں سے کہنے لگی، ''آؤ، ایک آدمی کو دیکھو جس نے مجھے سب کچھ بتا دیا ہے جو میں نے کیا ہے۔ وہ مسیح تو نہیں ہے؟'' چنانچہ وہ شہر سے نکل کر عیسیٰ کے پاس آئے۔

تو یہ گنہگار عورت، خداوند عیسیٰ المسیح سے مل کر، وہاں سے نکلی اور اپنے پورے گاؤں کے لوگوں کو جا کر بتانے لگی۔ وہ کہتی تھی، ''آؤ، ایک ایسے شخص کو دیکھو جس نے میری زندگی کی ہر بات مجھے بتا دی۔ کیا یہ مسیح ہو سکتا ہے؟'' اس کی گواہی سن کر اور اس کے جذبے کو دیکھ کر، گاؤں کے لوگ خداوند عیسیٰ المسیح کی طرف آنے لگے۔

وہ خود دیکھنا اور سمجھنا چاہتے تھے کہ خداوند عیسیٰ المسیح اصل میں کون ہیں۔ اسی طرح، خدا ہم سے بھی یہی چاہتا ہے کہ ہم اپنی زندگی کی کہانی، اور یہ کہ خدا نے ہمیں کیسے بدلا، دوسروں کو بتائیں تا کہ لوگ بھی دلچسپی لے کر خداوند عیسیٰ المسیح کے بارے میں زیادہ جاننا چاہیں۔

www.taleemulkalam.org

اس شہر کے بہت سے سامری عیسیٰ پر ایمان لائے۔ وجہ یہ تھی کہ اس عورت نے اس کے بارے میں یہ گواہی دی تھی، ''اس نے مجھے سب کچھ بتادیا جو میں نے کیا ہے۔'' جب وہ اس کے پاس آئے تو انہوں نے منت کی، '' ہمارے پاس ٹھہریں۔'' چنانچہ وہ دو دن وہاں رہے۔ اور ان کی باتیں سن کر مزید بہت سے لوگ ایمان لائے۔ انھوں نے عورت سے کہا، ''اب ہم تیری باتوں کی بنا پر ایمان نہیں رکھتے بلکہ اس لیے کہ ہم نے خود سن اور جان لیا ہے کہ واقعی دنیا کا نجات دہندہ یہی ہے۔''

اس گنہگار عورت کی گواہی کی وجہ سے بہت سے لوگ خداوند عیسیٰ المسیح کے پاس آئے، انہوں نے ان کی باتیں سنیں اور ایمان لائے۔ انہوں نے گواہی دی کہ وہ واقعی دنیا کا نجات دہندہ ہے۔ خدا نے اس عورت کو استعمال کیا تاکہ بہت سے لوگ خداوند عیسیٰ المسیح کے پاس آئیں۔

اس لیے، یہ گنہگار عورت ایک بہت اچھی مثال ہے ایسے شخص کی جسے خدا نے دوسروں کو شاگرد بنانے کے لیے استعمال کیا۔ اب اس کی زندگی کے بارے میں سوچو۔ کیا وہ پڑھی لکھی تھی؟ شاید ہی۔ کیا اسے خدا کے کلام کا گہرا علم تھا؟ نہیں، اس نے کبھی خدا کا کلام نہیں پڑھا تھا۔ کیا وہ عزت دار خاتون تھی؟ نہیں، وہ گنہگار تھی اور اس کے گاؤں کا ہر شخص جانتا تھا کہ وہ گنہگار ہے۔ کیا وہ بہت عرصے سے خداوند عیسیٰ المسیح کی پیروکار تھی؟ نہیں، وہ تو نئی ایمان والی تھی۔

اگر خدا اس گنہگار عورت کو دوسروں کو شاگرد بنانے کے لیے استعمال کر سکتا ہے، تو وہ آپ کو بھی استعمال کر سکتا ہے۔ اس عورت نے بس اتنا کیا کہ اپنے دوستوں اور گھر والوں کے پاس گئی اور انہیں بتایا کہ خداوند عیسیٰ المسیح کے ذریعے خدا نے اس کی زندگی کیسے بدل دی۔ خدا نے اس کی کہانی کو استعمال کیا تاکہ گاؤں کے دوسرے لوگوں کے دل میں خدا کو تلاش کرنے کی چاہ پیدا ہو۔

اکثر ہم اس بات کی کہانی کو کہ خدا نے آپ کی زندگی کیسے بدلی، آپ اپنی ''گواہی'' میں بتائیں۔ اپنی گواہی میں بتائیں کہ خدا نے آپ کی زندگی میں کیا کیا ہے۔

آپ کی گواہی میں تین حصے ہونے چاہییں:

1. عیسیٰ المسیح پر ایمان لانے سے پہلے آپ کی زندگی کیسی تھی۔
2. آپ نے کیسے توبہ کی، اور خداوند عیسیٰ المسیح پر کیسے ایمان لائے۔
3. خداوند عیسیٰ المسیح نے آپ کی زندگی کیسے بدلی۔

قریب تین منٹ کے اس واقعے کو سنانے کے لیے تیار کریں۔ ایک منٹ میں بتائیں کہ خداوند عیسیٰ المسیح پر ایمان رکھنے سے پہلے آپ کی زندگی کیسی تھی۔ پھر ایک منٹ میں بتائیں کہ آپ نے کیسے توبہ کی، اور خداوند عیسیٰ المسیح پر کیسے ایمان لائے۔ آخر میں، ایک منٹ میں بتائیں کہ خدا نے آپ کی زندگی کیسے بدل دی۔ یہ واقعہ اپنے آپ تیار ہو جائے گا۔ اپنی گواہی کو تیار کرنے کے بعد، اپنے دوستوں اور گھر والوں کے لیے دعا کریں۔ دعا کریں کہ خدا آپ کو راستہ دکھائے کہ کس کا دل آپ کی گواہی سننے کے لیے کھلا ہے۔ اس شخص کے لیے دعا کرنے کے بعد، اپنا وقت نکال کر اس کے ساتھ بیٹھیں، اور اسے بتائیں کہ خدا نے آپ کی زندگی میں کیا کیا کیا۔ اگر وہ اور جاننا چاہے، تو اسے یہ ریکارڈنگز سنائیں۔ اگر وہ اور سیکھنا چاہے، تو اسے دوسری تعلیمات سنائیں، اور اس کی مدد کرتے رہیں کہ وہ خداوند عیسیٰ المسیح کی پیروی کیسے کرے۔

اسی طرح، خدا آپ کو بھی دوسروں کو شاگرد بنانے کے لیے استعمال کر سکتا ہے۔ اب جبکہ خدا نے آپ کی زندگی میں کام کیا ہے، تو سوچیں کہ آپ کس کی مدد کریں گے کہ وہ خداوند عیسیٰ المسیح کی پیروی کر سکے؟

ہم سے جڑنے کے لیے نیچے دیے گئے آئیکونز پر کلک کریں۔

www.taleemulkalam.org